



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سفیان ثوری رحمہ اللہ کی تدلیس اور معنعن روایت کے بارے میں، آپ کے نزدیک راجح قول کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

سفیان ثوری کے بارے میں راجح یہی ہے کہ وہ ثقہ امام اور امیر المؤمنین فی الحدیث ہونے کے ساتھ مدلس بھی ہیں اور آپ ضعیفاء وغیرہم سے تدلیس کرتے تھے لہذا آپ کی غیر صحیحین میں معنعن روایت، عدم متابعت وعدم تصریح سماع کی صورت میں ضعیف و مردود ہوتی ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا انھیں طبقہ ثانیہ میں شمار کرنا صحیح نہیں بلکہ وہ طبقہ ثلاثہ کے فرد ہیں، جیسا کہ حاکم نیشاپوری نے انھیں طبقہ ثلاثہ میں ذکر کیا ہے۔ (معرفۃ علوم الحدیث ص ۱۰۶، جامع التخصیص ص ۹۹ و نور العینین طبع جدید ص ۱۳۸)

: حافظ ابن حبان رحمہ اللہ نے فرمایا

”..... والما للسنن الذین ہم ثقات وعدول فانما لا یخرج بانبارہم الا ما یؤا السماع فیما رووا مثل الثوری والاعمش وابی اسحاق واضراہم“

اور ایسے مدلس راوی جو ثقہ و عادل تھے تو ہم ان کی احادیث سے حجت نہیں پکڑتے سوائے اس کے کہ وہ تصریح سماع کریں جو انھوں نے روایت کیا ہے، مثلاً ثوری، اعمش، ابواسحاق اور ان جیسے دوسرے..... (الاحسان ج ۱ ص ۹۰، دوسرا نسخہ ص ۱۶۱، والمفظ لہ)

یہ تحقیق راجح اور صحیح ہے اور راقم الحروف نے اسے ہی نور العینین اور التائیس فی مسئلۃ التدلیس (مطبوعہ ماہنامہ الحدیث: ۳۳) میں اختیار کیا ہے۔

یاد رہے کہ عبدالرشید انصاری صاحب کے نام میرے ایک خط (۱۹/۸/۲۰۰۸ھ) میں سفیان ثوری کے بارے میں یہ لکھا گیا تھا کہ

(طبقہ ثانیہ کا مدلس ہے جس کی تدلیس مضر نہیں ہے۔) (جراہوں پر ص ۳۰)

میری یہ بات غلط ہے، میں اس سے رجوع کرتا ہوں لہذا اسے منسوخ و کالعدم سمجھا جائے، یعنی حنفی لکھتے ہیں کہ ”وسفیان من الدلسین والدلس لا یتبع بعنفۃ الا ان یشہ سماعہ من طریق آخر“ اور سفیان (ثوری) مدلسین میں سے ہیں اور مدلس کی عن والی روایت سے حجت نہیں پکڑی جاتی الا یہ کہ دوسری سند سے سماع کی تصریح ثابت ہو جائے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

(فتاویٰ علمیہ) توضیح الاحکام

ج ۲ ص ۳۱۷

محدث فتویٰ